تبصرہ نگار: م۔ع

تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

تحفظ حقوقِ نسواں بل کیا ہے؟ ترتیب: مولانا محمد زاہد اقبال، صفحات: ۲۵۶، ملنے کا پتہ: ادارہ القاسم پہلی منزل، زبیدہ سنٹر، ۴۰، اردو بازار لاہور، قیمت: ۱۴۰ روپے۔

اسلام ایک جامع مذہب ہے، اس نے معاشرے کے مظلوم طبقات خصوصاً عورت، غلام اور یتیم کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا ہے، جب کہ یورپ نے عورت کو شرفِ انسانیت سے محروم کرکے بازار کا ایک سودا بنادیا ہے لیکن پروپیگنڈہ بھی عجیب چیز ہے، جو منصف کو مجرم بنا دیتا ہے۔ یورپ کے مفکرین اسلام کے دیگر احکام پر بے جا تنقید کے ساتھ عورت کے حقوق کے بارے میں بھی مذہب اسلام کو موردِ الزام ٹھہرانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں، مگر یہ سب کچھ تو ان کی فطرت کا تقاضا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ مسلمان کہلانے والے بعض قائدین زہر کو تریاق کا نام دے کر اس کو ہضم کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل موجودہ حکومت نے تحفظِ حقوقِ نسواں بل علماء اور مفکرین کی بھرپور مخالفت کے باوجود پارلیمنٹ سے اپنی اکثریت کے بل بوتے پر پاس کرایا جس پر ملک کے دینی طبقات رطۂ حیرت میں مبتلا ہوگئے۔ ان حالات میں ملک کے علماء، دانش وروں نے اس کے رد میں مضامین لکھے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں ان مضامین کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بل کا مکمل متن بھی شاملِ اشاعت کیا گیا ہے۔ مرتب کی یہ ایک اچھی کاوش ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایک قاری کو اس موضوع پر مواد یکجا مل جائے گا، البتہ ہماری رائے یہ ہے کہ کتاب کے شروع میں مضامین کی فہرست میں لکھنے والوں کے نام بھی درج کردیئے جاتے تو بہتر ہوتا۔ اسی طرح صفحہ نمبر ۱۳۲، پر ایک مضمون "بل" کے حق میں ہے۔ جس کی کوئی افادیت نہیں۔ اگر اس کو نقل کرنا ضروری تھا، تو اشارتاً نہیں بلکہ صراحۃً اس کا رد بھی کیا جاتا، بہرحال کتاب لائقِ قدر ہے، بلکہ اپنے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز ہے۔

تحقیق الحکمۃ شرح اردو ہدایۃ الحکمۃ، مؤلف: مولانا فضل ہادی کوہستانی، صفحات: ۲۷۵، قیمت: درج نہیں، ملنے کا پتہ: پراچہ جامعہ اسلامیہ انجرا، تحصیل جنڈ۔

"فلسفہ یونان" کسی دور میں بامِ عروج پر تھا، اس کے پرستاروں نے اپنے فلسفیانہ طرز پر عقائد اسلام میں تشکیک پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن وقت کے جید علماء کرام اور ائمہ دین نے ضروری سمجھا کہ فلسفہ یونان کا ابطال اسی کی زبان وانداز میں کیا جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے اس کی اصطلاحات اور اصول وقواعد کی تدریس کا سلسلہ شروع